

مکتوب (۲۲)

عبداللہ ابن عباس کے نام

عبداللہ ابن عباس کہا کرتے تھے کہ جتنا فائدہ میں نے اس کلام سے حاصل کیا ہے، اتنا پیغمبر ﷺ کے کلام کے بعد کسی کلام سے حاصل نہیں کیا:

انسان کو کبھی ایسی چیز کا پالینا خوش کرتا ہے جو اس کے ہاتھوں سے جانے والی ہوتی ہی نہیں اور کبھی ایسی چیز کا ہاتھ سے نکل جانا اسے غمگین کر دیتا ہے جو اسے حاصل ہونے والی ہوتی ہی نہیں۔ یہ خوشی اور غم بیکار ہے۔ تمہاری خوشی صرف آخرت کی حاصل کی ہوئی چیزوں پر ہونی چاہیے اور اس میں سے کوئی چیز جاتی رہے اس پر رنج ہونا چاہیے اور جو چیز دنیا سے پالو، اس پر زیادہ خوش نہ ہو اور جو چیز اس سے جاتی رہے اس پر بیقرار ہو کر افسوس کرنے نہ لگو، بلکہ تمہیں موت کے بعد پیش آنے والے حالات کی طرف اپنی توجہ موڑنا چاہیے۔

--☆☆--

وصیت (۲۳)

جب ابن محم نے آپ کے سر اقدس پر نصرت لگائی تو انتقال سے کچھ پہلے آپ نے بطور وصیت ارشاد فرمایا:

تم لوگوں سے میری وصیت ہے کہ کسی کو اللہ کا شریک نہ بنانا اور محمد ﷺ کی سنت کو ضائع و برباد نہ کرنا۔ ان دونوں ستونوں کو قائم کئے رہنا اور ان دونوں چراغوں کو روشن رکھنا۔ بس پھر برائیوں نے تمہارا پیچھا چھوڑ دیا۔

میں کل تمہارا ساتھی تھا اور آج تمہارے لئے (سراپا) عبرت ہوں اور کل کو تمہارا ساتھ چھوڑ دوں گا۔ اگر میں زندہ رہا تو مجھے اپنے خون کا اختیار ہوگا اور اگر مر جاؤں تو موت میری وعدہ گاہ ہے۔ اگر معاف کر

(۲۲) وَمِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ

وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ: مَا انْتَفَعْتُ بِكَلَامٍ بَعْدَ كَلَامِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَانْتِفَاعِي بِهِذَا الْكَلَامِ:

أَمَّا بَعْدُ، فَإِنَّ الْمَرْءَ قَدْ يَسُرُّهُ دَرَكُ مَا لَمْ يَكُنْ لِيَفُوتَهُ، وَيَسُوؤُهُ فَوْتُ مَا لَمْ يَكُنْ لِيُدْرِكَهُ، فَلْيَكُنْ سُرُورَكَ بِمَا نِلْتَ مِنْ أُخْرَتِكَ، وَ لِيَكُنْ أَسْفَاكَ عَلَى مَا فَاتَكَ مِنْهَا، وَ مَا نِلْتَ مِنْ دُنْيَاكَ فَلَا تُكْثِرْ بِهِ فَرَحًا، وَ مَا فَاتَكَ مِنْهَا فَلَا تَأْسَ عَلَيْهِ جَزَعًا، وَ لِيَكُنْ هَبْكُ فِيمَا بَعَدَ الْمَوْتِ.

-----☆☆-----

(۲۳) وَمِنْ كَلَامِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

قَالَهُ قُبَيْلَ مَوْتِهِ عَلَى سَبِيلِ الْوَصِيَّةِ لَمَّا صَرَبَهُ ابْنُ مَلْجَمٍ لَعَنَهُ اللَّهُ:

وَصِيَّتِي لَكُمْ: أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا، وَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ فَلَا تُضَيِّعُوا سُنَّتَهُ، أَقِيمُوا هَذَيْنِ الْعُمُودَيْنِ، وَ أَوْقِدُوا هَذَيْنِ الْبُصْبَا حَيْنِ وَ خَلَاكُمْ ذَمُّ.

أَنَا بِالْأَمْسِ صَاحِبُكُمْ، وَ الْيَوْمَ عِبْدَةٌ لَكُمْ، وَ غَدًا مَفَارِقُكُمْ، إِنْ أَبَقْنَا فَانَا وَإِيَّ دَمِي، وَإِنْ أَمِنَّا فَالْفَنَاءُ مِيْعَادِي، وَإِنْ أَعْفُ